# قومی نصاب

برائے

# فارسی

## جماعت ششم تا ہشتم

2009

وزارتِ تعلیم، شعبہ نصابیات

حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

# فہرست عنوانات


| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ |
| --- | --- | --- |
| -1 | فارسی زبان کی اہمیت اور نصاب کی ضرورت | 1 |
| -2 | تدریس فارسی کے مقاصد | 3 |
| -3 | نصاب برائے جماعت ششم | 4 |
| -4 | نصاب برائے جماعت ہفتم | 5 |
| -5 | نصاب برائے جماعت ہشتم | 6 |
| -6 | سفارشات وتجاویز برائے تدوین کتب | 7 |
| -7 | رہنما اصول برائے اساتذہ کرام | 9 |
| -8 | تدریسی معاونات | 11 |
| -9 | تعلیمی سرگرمیاں | 12 |
| -10 | جائزہ اور امتحان | 13 |
| -11 | مجوزہ ذخیرہ الفاظ | 14 |
| -12 | نصاب کمیٹی | 19 |
| -13 | قومی جائزہ کمیٹی | 20 |

# فارسی زبان کی اہمیت اور نصاب کی ضرورت

فارسی عالم اسلام کی ایک نہایت اہم زبان ہے اور ایران میں اسلام کی آمد کے بعد عربی زبان کے ساتھ ساتھ فارسی زبان بھی اسلامی زبان کے طور پر متعارف ہوئی۔ اس عہد کے بیشتر مسلمان دانشوروں' فلسفیوں' علماء' فقہا' ادبا' شعراء سائنس دانوں' محققین' اولیاء اور مشائخ نے فارسی زبان میں گراں مایہ کتابیں لکھیں اور اہل اسلام کے ساتھ ساتھ اہل یورپ بھی صدیوں تک ان سے استفادہ کرتے رہے' جو بلاشبہ ہمارا عظیم ورثہ ہیں۔ فارسی زبان ہمارے برادر اسلامی ملک ایران کی قومی و سرکاری زبان ہے۔ افغانستان اور تاجیکستان' ترکی' عراق اور وسط ایشیا کے اسلامی ممالک میں بھی اس کے بولنے والے موجود ہیں۔

برصغیر پاک و ہند میں فارسی زبان کی تاریخ بھی تقریباً ایک ہزار سال بنتی ہے۔ بالخصوص ہمارے ملک پاکستان میں فارسی ادبیات کا آغاز چوتھی صدی ہجری میں صوبہ بلوچستان کی شاعرہ رابعہ خضداری سے ہوتا ہے۔ اب بھی بلوچستان میں آبادی کا ایک حصہ فارسی زبان سے واقف ہے۔ نواب زیب مگسی' بلوچستان کے نامور شاعر جن کے فارسی زبان میں دو دیوان ہیں اور فارسی زبان و ادب کی ترویج میں ان کی خدمات نمایاں ہیں۔

غزنوی دورِ حکومت میں لاہور کو مرکزی حیثیت حاصل رہی اور مسعود سعد سلمان اور ابوالفرج رونی جیسے شعراء کے کلام کی پختگی کو اہلِ ایران نے بھی تسلیم کیا۔ فارسی اور پشتو کا لسانی رشتہ بھی بہت قدیم ہے۔ پشتو کے عظیم شاعر خوشحال خان خٹک کی فارسی زبان سے دلچسپی کا ثبوت ان کا شعری دیوان ہے جو چار سو کے لگ بھگ اشعار پر مشتمل ہے' اس میں ان کی متعدد فارسی غزلیات شامل ہیں۔ صوبہ سرحد کے مشہور فارسی شاعر سید احمد ادیب پشاوری کو بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی اور آج بھی اہلِ ایران ان کی فارسی شاعری کے معترف ہیں۔

صوبہ سندھ میں فارسی زبان کی روایت ساتویں صدی ہجری میں شیخ عثمان مروندی المعروف لعل شہباز قلندر کے ہاتھوں پروان چڑھی۔ حضرت مخدوم نوحؒ نے قرآن مجید کا فارسی میں نثری ترجمہ کیا۔ نیز سندھ کے شاعر ہفت زبان سچل سرمستؒ اور مشہور شاعر ثابت علی شاہ کے دیوان اور کلیات بھی فارسی زبان میں ہیں۔ سندھ میں عربی اور فارسی زبان کا اثر و رسوخ اتنا زیادہ رہا ہے کہ یہ بات ضرب المثل بن گئی کہ عربی اور فارسی سندھی زبان کی شیرینی ہے۔

سندھ کے ارغون' ترخان' کلہوڑا اور تالپور خاندانوں نے فارسی زبان کی ترویج و ترقی میں خصوصی دلچسپی لی۔ امیر خسرو' بیدل' غالب اور اقبال کا فارسی کلام اہلِ ایران کے لیے مسلمہ حیثیت کا حامل ہے اور ان شعراء پر تحقیقی کتابیں اور مقالات لکھے جا رہے ہیں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اہل ایران ہمارے بیش قیمت ادبی و علمی سرمائے سے استفادہ کر رہے ہیں۔ ہمارے عظیم اردو شاعر غالب اپنی فارسی شاعری پر نازاں ہیں اور اپنے بے مثال اردو کلام کو بے رنگ قرار دیتے ہیں۔ پھر سب سے بڑھ کر ہمارے قومی شاعر علامہ اقبال کی شاعری کا

تقریباً ۷۰ فی صد حصہ فارسی زبان میں ہے اور اسے سمجھنے اور پڑھنے کے لیے بلاشبہ فارسی زبان کا جاننا بے حد ضروری ہے۔ خود علامہ اقبال اور مرزا غالب کے اردو کلام کو اس وقت تک سمجھا نہیں جا سکتا جب تک ہم فارسی زبان سے آشنا نہ ہوں۔

ہماری قومی زبان اردو کے اجزائے ترکیبی میں فارسی زبان کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے ہاں رائج عدالتی، مدنی اور بعض علمی اصطلاحات آج بھی فارسی میں ہی ہیں۔ تقریباً ایک ہزار سال تک فارسی زبان برصغیر کی علمی، ادبی، ثقافتی اور سرکاری زبان رہ چکی ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد کی زبان ان کا ثقافتی ورثہ بلاشبہ فارسی زبان ہی میں موجود ہے۔ لہٰذا ہم فارسی زبان کو جانے بغیر ان سے کما حقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔

فارسی کا موجودہ نصاب تقریباً تیس سال قبل فاضل مصنفین نے اپنے عہد کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا تھا اور اس طویل عرصہ میں متعدد معاشرتی، سماجی، سیاسی، ثقافتی اور علمی و ادبی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو چکی ہیں، جن کی روشنی میں نصاب کو اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ مذکورہ نصاب میں کلاسیکی فارسی زبان اور متون کو نسبتاً زیادہ اہمیت دی گئی۔ مزید برآں فارسی بول چال سکھانے کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ مشکل متون اور قدیم اصطلاحات کے باعث فارسی پڑھنے والوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔ املا کے جدید اصولوں کو بھی پیش نظر نہیں رکھا گیا۔ نیز یہ کہ موجودہ کتب کا معیار ابتدائی کلاسوں کے طلبہ کے ذہنی معیار سے بلند ہے۔ لہٰذا نئی مجوزہ کتابوں میں جدید نثر اور روزمرہ فارسی کو متعارف کروایا جانا ضروری ہے۔ چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر فارسی کے موجودہ نصاب کو تبدیل کرنے اور بہتر بنانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

# تدریس فارسی کے مقاصد

## (الف) عمومی مقاصد :

### تدریس فارسی کے عمومی مقاصد درج ذیل ہیں :

-1 ماضی سے رشتہ برقرار رکھنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
-2 آباؤ اجداد کی میراث سے روشناس کروانا۔
-3 مسلم تمدن و ثقافت کے لیے محبت و احترام کا جذبہ پیدا کرنا۔
-4 ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال کے اردو اور فارسی کلام کی تفہیم میں دلچسپی اجاگر کرنا۔
-5 اخلاقی اقدار کی ترسیل کا فریضہ انجام دینا۔
-6 قومی زبان اردو اور فارسی زبان کا باہمی تعلق اجاگر کرنا۔
-7 مشرق کی ثقافتی اقدار کو فروغ دینا۔
-8 فارسی زبان کے ذریعہ برادر ہمسایہ اسلامی ممالک سے تعلقات کو فروغ دینا۔
-9 خدمت خلق اور احترام آدمیت کا جذبہ پیدا کرنا۔
-10 قومی پرچم، قومی ترانے اور قومی رہنماؤں کا احترام سکھانا۔
-11 فارسی زبان میں موجود علوم مثلاً علم طبّ، حکمت اور درس نظامی وغیرہ سے استفادہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

## (ب) خصوصی مقاصد :

### طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ :

-1 فارسی زبان کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
-2 جذبات و احساسات اور خیالات کے اظہار کے لیے دلچسپ اور مختصر کہانیوں کے ذریعے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کر سکیں۔
-3 روزمرہ گفتگو میں استعمال ہونے والے فارسی کلمات کا مفہوم سمجھ سکیں۔
-4 فارسی نظم و نثر کو جدید تلفظ اور لہجہ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
-5 قواعد زبان فارسی کے متعلق جدید اصطلاحات سے آگاہ ہو سکیں۔
-6 آسان فارسی میں اپنے خیالات کا اظہار تحریری طور پر کر سکیں۔

# نصاب برائے جماعت ششم

## درسی کتاب کے لیے عنوانات :

فارسی حروف تہجی۔ مفرد الفاظ۔ حمد۔ نعت۔ قرآن۔ لباس ھای ما۔ عاقبت کار۔ ھمہ چیز از توست۔ علامہ اقبال (شاعر ملی ما) دختر پیامبرؐ۔ بدن ما (مکالمہ) کشور ما۔ سرودِ بیداری (نظم) حضرت ابوبکر صدیقؓ (تعارف اور زندگی کا کوئی واقعہ) باغ وحش (مکالمہ) معرفی افرادِ خانوادہ (مکالمہ) خانہ ما۔ روز ھای ھفتہ۔ اوقات شب و روز (مکالمہ) حضرت عمرؓ (تعارف اور زندگی کا کوئی واقعہ) پدر بزرگ (نظم)۔ راستگویی (مکالمہ) کردارِ خوب (حکایت' گلستان سعدی میں سے)

## قواعد

- ☆ اسم
- ☆ اسمھای اشارہ
- ☆ حروف
- ☆ ضمائر (متصل و منفصل)
- ☆ افعال ناقص
- ☆ مرکبِ اضافی وتوصیفی
- ☆ عدد
- ☆ مصادر (مرکب۔ مفرد)
- ☆ دارد اور داشتن وغیرہ کا استعمال

**نوٹ** ...... مندرجہ بالا قواعد تمرینات کی صورت میں بچوں کے ذھن نشین کرائے جائیں۔

# نصاب برائے جماعت ہفتم

## درسی کتاب کے لیے عنوانات

بہترین سرآغاز (حمد) نعت۔ سیرت پیامبرؐ (واقعہ) حضرت خدیجہؓ (مادرِ مومنین تعارف اور زندگی کا واقعہ) حضرت عثمانؓ (تعارف اور زندگی کا واقعہ) نماز۔ عینک معلم۔ وقت (اہمیت اور فائدہ پابندی وقت وغیرہ) روز تعطیل (چھٹی کے دن کے بارے میں مکالمہ) حکایت (اخلاقی موضوع پر) نظم (معلوماتی واخلاقی) درخت (معلوماتی سبق) فداکاران (وطن کی محبت میں قربانی دینے والوں کا کوئی قصہ یا حکایت) نظم (کسی فطری موضوع پر) پرواز (حکایت یا واقعہ پرواز کے بارے میں) تلفن (موبائل فون کی ایجاد کے بارے میں مکالمہ) اگر جنگل نباشد (اگر جنگل نہ ہوتے۔ مکالمہ) قومی ترانہ (نظم) چہار فصل (موسموں کے بارے میں) سپاس (اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرنے کے بارے میں نظم یا جملے) کتابخانہ (لائبریری کے بارے میں) میہن ما (وطن کے بارے میں سبق) پندھای لقمان (اقوال) بادوستانم۔ ضرب الامثال۔ دانش آموز۔

## قواعد

- ☆ فعل ماضی اور اس کی اقسام
- ☆ فعل مستقبل
- ☆ فعل مضارع
- ☆ فعل حال
- ☆ مصادر

مع گردان ان کی مشق کروائیں۔

نوٹ...... مندرجہ بالا قواعد تمرینات کی صورت میں بچوں کے ذہن نشین کرائے جائیں۔

# نصاب برائے جماعت ہشتم

## درسی کتاب کے لیے عنوانات :

حمد۔ نعت۔ حدیث پیامبرؐ (چند احادیث کا فارسی ترجمہ) حضرت عائشہؓ (تعارف۔ مادر مومنین زندگی کا واقعہ) حضرت علیؓ (تعارف۔ زندگی کا واقعہ) جشن تولد (سالگرہ کے بارے میں مکالمہ) احترام پدر۔ روزہ (اہمیت۔ فرضیت) نظم (اخلاقی، معلوماتی دعای من۔ شیخ سعدی (چند سخن از گلستان) ابر (بادلوں کے بارے میں معلوماتی سبق) روز استقلال پاکستان۔ قائداعظم (رہبر ملی ما) اتوبوس (سائنسی معلومات) حکایت (اخلاقی موضوعات پر مبنی) ادیسن (سائنسی ایجادات اور ایڈیسن کے بارے میں همه با هم (حکایت) برتری به چیست؟ درختکاری (نظم جدید شعراء کے کلام میں سے) مادر (نظم جدید شعرا کے کلام میں سے / مقام و مرتبہ مادر) نمایندہ کلاس۔ کامپیوتر (کمپیوٹر کے بارے میں معلوماتی و دلچسپ مکالمہ) اتحادِ ملی۔ سعی و کوشش (مکالمہ) فوایدِ ورزش۔ پادشاہ عادل۔ اتاق درس۔ موزۂ ملی۔

## قواعد

- ☆ فعل امر و نہی
- ☆ گزشتہ تمام افعال (ماضی، حال اور مستقبل)
- ☆ افعال کمکی کا استعمال (بایستن۔ باید۔ توانستن۔ تواند۔ خواستن وغیرہ)
- ☆ اسم کی اقسام (منجملہ تصغیر۔ مکبّر۔ ظرفِ زمان۔ ظرفِ مکان)
- ☆ حاصل مصدر
- ☆ مرکبات (عددی۔ اشاری)
- ☆ افعال (معروف و مجہول)
- ☆ جملہ اسمیہ اور فعلیہ شناخت و استعمال

**نوٹ** ...... مندرجہ بالا قواعد تمرینات کی صورت میں بچوں کے ذہن نشین کروائے جائیں۔

# سفارشات وتجاویز برائے تدوین کتب

1- سائز $\frac{20 \times 30}{8}$

2- سرورق : کتاب کا سرورق رنگین، جاذب نظر اور موٹے کاغذ کا ہو۔

3- کتابت وطباعت : طباعت عمدہ اور جاذب نظر ہو اور کتابت خطِ نستعلیق یا نسخ میں ہونی چاہیے۔ مناسب ہے کہ اس ضمن میں خانہ فرہنگ ایران کے مراکز جو چاروں صوبوں میں موجود ہیں، سے رہنمائی کے لیے رجوع کیا جائے۔

4- اسباق کی وضاحت مناسب اور دیدہ زیب تصاویر سے کی جائے اور تصاویر کا انتخاب موضوع کی مناسبت سے کیا جائے۔

5- ہر سبق کے آخر میں فرہنگ اور تمرین دی جائے۔ تمرینات مرتب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور پیش نظر رہیں:

(الف) ہر درجے کے لیے مجوزہ قواعد کی تفہیم عملی مشق کے ذریعے کروائی جائے۔

(ب) جملہ سازی، اسم، فعل، حرف، صفت یا ضمیر لگا کر خالی جگہ پر کرنا نیز مونث سے مذکر، واحد سے جمع اور ان کے برعکس متضاد و مترادف الفاظ، سبق سے متعلق سوالات، ضرب الامثال اور محاورات، تمرینات میں درجے کے مطابق شامل کیے جائیں۔

(ج) درسی کتب کا مواد اور تمرینات مرتب کرتے وقت جدید معیاری درسی کتب اور رسائل سے استفادہ کیا جائے۔

6- اسباق کی ترتیب میں ''آسان سے مشکل کی طرف'' کے اصول کو مدنظر رکھا جائے اور چھٹی سے آٹھویں تک کی نصابی کتب میں زبان و بیان کا معیار بتدریج بلند کیا جائے۔

7- اسباق میں کوئی بات اسلام اور نظریہ پاکستان کے منافی نہ ہو۔

8- قواعد کے اصول بلاواسطہ طریقہء تدریس (ڈائریکٹ میتھڈ) سے پیش کیے جائیں اور ہر درجے کے لیے قواعد کا مقررہ نصاب درسی اسباق کی مناسبت سے تمرینات میں پیش کیا جائے۔

9- نظم و نثر کے اسباق میں کم از کم ایک اور چار کی نسبت ہو۔ نثر میں حکایات کی تعداد چالیس فی صد سے زیادہ نہ ہو۔

10- موضوعات کی مناسبت سے زیادہ تر اسباق مصنفین اور مرتبین خود لکھیں اور بچوں کے معیار کے مطابق سلاست اور اختصار کو ملحوظ رکھیں۔

11- مصنفین ایک دوسرے کے لکھے ہوئے اسباق پر خود ہی نظر ثانی کریں اور جائزہ لیں کہ وہ زبان و بیان، مطالب اور طوالت کے اعتبار سے موزوں ہیں یا نہیں۔

12- جدید فارسی کا استعمال تمام اسباق میں کیا جائے اور فارسی کے متروک الفاظ سے اجتناب کیا جائے۔

13- اسباق میں جدید ایرانی املاء استعمال کی جائے۔اس سلسلے میں فرہنگِ عمید اور فرہنگِ معین سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

14- رہنما اصول برائے اساتذہ لازمی طور پر کتاب کے آخر میں شامل کیے جائیں۔

15- سبق کی طوالت چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک 15 سے 25 جملوں پر مشتمل ہو۔

16- مشقوں کا معیار طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو اور اس میں ان کی دلچسپی کا پہلو نمایاں ہو۔

17- مقامی زبانوں میں موجود فارسی کے مستعمل الفاظ کو بھی نصاب میں موجود اسباق میں شامل کیا جائے۔

18- اسباق کی تمارین میں معروضی سوالات لازمی دیئے جائیں۔

19- نصاب کے عمومی اور خصوصی مقاصد کو کتاب کے شروع میں دیا جائے۔

20- زبان و بیان کا انتخاب ایسا ہو کہ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارنے میں معاون ثابت ہو۔

# رہنما اصول برائے اساتذہ کرام

اللہ تعالیٰ کی اطاعت، فرائض کی بجا آوری، درس و تدریس سے لگن اور تعمیرِ وطن اساتذہ کا نصب العین ہوتا ہے چنانچہ بہتر نتائج کے لیے درج ذیل امور کو مدِنظر رکھا جائے۔

-1 ہر سبق کی تیاری کریں۔ جس میں قرأت، تلفظ، لہجہ، اعراب نویسی، حل لغات مناسب توضیحات، تدریسی معاونات اور مشقوں کے جوابات وغیرہ پر توجہ دیں۔

-2 فارسی الفاظ کے تلفظ میں مندرجہ ذیل امور پر خاص توجہ دی جائے:

(الف) حرفِ علت کے بعد آنے والے ''نون'' کو ظاہر کر کے پڑھا جائے۔ جیسے این، آن کا صحیح تلفظ این، آن ہے۔ جدید فارسی میں نون بالجہر ہوتا ہے۔

(ب) یای مجہول کے بجائے یای معروف لکھی اور پڑھی جائے۔

(ج) واو مجہول کے بجائے ''واو'' معروف پڑھی جائے۔

(د) ہائے مختفی سے پہلے زبر کے بجائے زیر پڑھا جائے جیسے ''خانہ'' کو ''خانِہ''۔

(ھ) ھمزہ کے بجائے ''ی'' پڑھی اور لکھی جائے۔ مثلاً ''جوئندہ'' کی بجائے جوینده، اور جوینده کی ی پر مزید ھمزہ کی ضرورت نہیں ہے۔

(و) جہاں تک ممکن ہو معیاری لب و لہجہ اختیار کیا جائے۔

-3 طلباء کو تدریسی عمل میں شامل کیا جائے انہیں سوالات پوچھنے اور اظہار رائے کے مواقع مہیا کیے جائیں۔

-4 تدریس کے دوران مضمون اور بچوں کے نفسیاتی تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

-5 بچوں کے سامنے نظم و نثر کی قرأت کا صحیح نمونہ پیش کیا جائے اور طلباء کو اس کے مطابق قرأت سکھائی جائے۔ فارسی زبان کی بول چال کے کیسٹ طلباء کو سنوائے جائیں۔ (اگر ممکن ہو)

-6 معیاری لب و لہجے سے آگاہی کے لیے آڈیو وڈیو اور سی ڈیز جیسی جدید سہولیات تک طلبہ کی رسائی کو ممکن بنایا جائے۔

-7 جدید طریقۂ تعلیم کے مطابق زبانی کام اور روزمرہ زندگی سے متعلق موضوعات پر گفتگو کے مواقع مہیا کیے جائیں۔

-8 حتی الامکان درسی کتب اور فارسی اخبارات و رسائل سے استفادہ کیا جائے۔

9- سبق کی تمرینات کو سبق کے برابر اہمیت دی جائے۔

10- طلبہ کو فارسی گفتگو کا عادی بنانے کے لیے مناسب حد تک استاد کو فارسی زبان استعمال کرنی چاہیے۔

11- فارسی خوش خطی کے لیے فارسی الفاظ پر مشتمل املا لکھوائیں تا کہ طلبہ درست فارسی عبارت لکھ سکیں۔

12- جدید فارسی لغات سے استفادہ کیا جائے۔

13- طلبہ کو اردو اور فارسی کے مشترکات کے بارے میں بتایا جائے۔

14- اردو لب و لہجے میں بہتری کے لیے فارسی کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

15- طلبہ میں ان کی تہذیبی، تمدنی اور ثقافتی میراث کی حفاظت کا احساس پیدا کیا جائے۔

16- طلبہ میں پاکستان کے قومی شاعر علامہ اقبال کی فارسی شاعری کو پڑھنے کا شوق پیدا کیا جائے۔

17- دورِ حاضر میں تیزی سے بدلتی ہوئی اقدار کے پیشِ نظر طلبہ میں اخلاقی وثقافتی ورثے سے دلچسپی پیدا کی جائے۔

18- اساتذہ کرام، طلبہ کو ایک فعال، محنتی اور بہتر پاکستانی بننے میں مدد دیں۔

# تدریسی معاونات

1- سبق کو موثر اور دلچسپ بنانے کے لیے تدریسی معاونات کی اہمیت محتاجِ تشریح نہیں۔ فارسی کے اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تدریس کے دوران سبق کی مناسبت سے موزوں معاونات تیار کریں گے یا فراہم کریں گے اور تدریس میں ان کو شامل کریں گے۔

2- تدریسِ فارسی کے لیے مندرجہ ذیل معاونات مفید ثابت ہوں گے:

(ا) تصاویر، چارٹس (مشہور مقامات، شخصیات اور اشیاء وغیرہ کے متعلق)

(ب) ٹیپ ریکارڈر (لب ولہجہ، تلفظ اور نظم خوانی کے معیاری نمونے پیش کرنے اور پیش کرانے کے لیے)

(ج) تعلیمی البم (مختلف تصاویر اور ٹکٹیں وغیرہ)

3- جدید ایرانی اخبارات اور رسائل کو بھی تدریسی معاونات میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

4- ممکنہ صورت میں فارسی بول چال کے وڈیو کیسٹ اور سی۔ڈیز سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

# تعلیمی سرگرمیاں

فارسی کو دلچسپ بنانے کے لیے مندرجہ ذیل تعلیمی سرگرمیوں کا اہتمام بچوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

1- بزم ادب : سکول کی بزم ادب میں فارسی کے طلبہ کو چھوٹے چھوٹے اخلاقی اور تعلیمی موضوعات پر تقاریر تیار کروائیں۔ فارسی بیت بازی اور ضرب الامثال کے مقابلوں میں بھی بچے شریک ہوں۔

2- فارسی میں مضمون نویسی کا مقابلہ بھی کرایا جائے۔علامہ اقبال کے فارسی اشعار پر مشتمل بیت بازی کا مقابلہ نہایت مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

3- باہمی گفتگو : کوشش کی جائے کہ فارسی کی کلاس میں طلبہ فارسی میں گفتگو کریں اور ان کی رہنمائی کے لیے استاد مختلف سوال و جواب کے چارٹ اور رنگین تصاویر کمرے میں آویزاں کریں۔

4- فارسی اساتذہ کی تقاریر : فارسی زبان کے درست لب ولہجہ کی ادائیگی کے لیے اہل زبان فارسی اساتذہ کی تقاریر کے ٹیپ بچوں کو سنوائے جائیں ممکن ہو تو ایسے اساتذہ کو سکول میں دعوت دی جائے۔

5- مطالعہ : کتب خانے میں بچوں کی ذہنی سطح اور لیاقت کے مطابق جدید فارسی کتب کا وافر ذخیرہ مہیا کیا جائے اور طلبہ کے لیے ان کا مطالعہ ضروری قرار دیا جائے۔

6- ممکن ہو تو فارسی مراکز کی سیر کرائی جائے۔

7- اہل پاکستان کے لیے فارسی کی اہمیت اور برصغیر میں فارسی زبان کی اہمیت کے حوالے سے تقریریں اور مضمون نویسی کے مقابلے کروائے جائیں۔

# جائزہ اور امتحان

نصاب کے مقاصد اور تدریسی عمل کی کامیابی کا جائزہ لینے کے لیے وقتاً فوقتاً امتحان لیے جاتے ہیں۔ یہ امتحان کلاس ٹیسٹ، سہ ماہی امتحان یا سالانہ امتحان کی شکل میں ہوتے ہیں۔ فارسی کی تدریس ایک اختیاری مضمون کے طور پر ہوگی اور اس کا مقصد طلباء میں جہاں فارسی سے لگاؤ اور اس زبان میں موجود اخلاقیات کے وسیع ذخیرے سے استفادہ کرنا ہے وہاں زبان کی بنیادی مہارتیں مثلاً سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا وغیرہ سکھانا بھی مقصود ہے۔ اس لیے تدریسی عمل کے اختتام پر امتحان کے لیے ایسا طریقہ استعمال کیا جائے جس سے نصاب کی کامیابی کا ہر ممکن حد تک جائزہ لیا جاسکے۔ اس کے لیے چند ایک سفارشات ذیل میں دی گئی ہیں:

۱۔ اکتسابی جائزے میں بچوں کی انفرادیت، دلچسپی اور اظہار و ابلاغ کی صحت و روانی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

۲۔ معروضی آزمائشوں اور انشائی طرز کے امتحان کا اہتمام اس جائزے کے لیے از حد ضروری ہے۔

۳۔ طلبہ کی دلچسپی کے لیے تحریری امتحان کے ساتھ ساتھ زبانی امتحان کا اہتمام بھی کیا جائے تاکہ زبان کے سیکھنے میں مزید آسانی ہو۔

۴۔ استاد دوران کلاس امتحان میں فارسی املاء نویسی کا بھی اہتمام کرے۔

۵۔ دورانِ کلاس فارسی اسباق بلند آواز میں پڑھنے کی مشق کروا کر درست لب و لہجہ کا جائزہ لیا جائے۔

# مجوزه ذخیره الفاظ

## ☆ دینی موضوعات

واحد۔ یکتا۔ بی ھمتا۔ بی مثال۔ بی مانند۔ یگانہ۔ آفریدگار۔ پروردگار۔ مہربان۔ بخشندہ۔ بخشش۔ آموزگار۔ پرستش۔ پرستندہ۔ ستایش۔ عبادت۔ ایستادہ۔ آخرین۔ پیامبران۔ بعثت۔ تولد۔ متولد۔ رحمت۔ امین۔ صادق۔ فداکار۔ باران۔ اصحاب۔ باوفا۔ ارادتمند۔ جانباز۔ مبارز۔ راہ حق۔ وعظ۔ موعظت۔ پند۔ اندرز۔ اخوت۔ مساوات۔ نماز پنجگانہ۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ روز آخرت۔ بہشت۔ دوزخ۔ جہنم۔ کتاب۔ کامل۔ مشعل راہ۔ امرونہی۔ فرشتہ۔ حج۔ ارکان۔ اسلام۔ حلال وحرام۔ دعا۔ حمد۔ نعت۔ تمجید۔ مکافات۔ پاداش۔ اجر۔ ثواب۔ درود۔ سلام۔ وضو۔ رحمت للعالمین۔

## ☆ اخلاقیات

راستگو۔ راستگویی۔ دروغ۔ دروغ گو۔ دروغ گویی۔ اتفاق۔ اتحاد۔ دلسوز۔ دل سوزی۔ کمک۔ خوب۔ زشت۔ درست۔ نیکو۔ نیکوکار۔ گفتار نیک۔ پندار نیک۔ کردار نیک۔ رفتار خوب۔ ھمسایہ۔ ھمسائیگی۔ خوش خصال۔ خوش قیافہ۔ حرص۔ قناعت۔ طمع۔ ایثار۔ سعادت۔ خوش بختی۔ مہر۔ دلبستگی۔ دست بوسی۔ مہربان۔ مشفق۔ خوش بخت۔ جدی۔ تنبل۔ خونِ گرم۔ خونِ سرد۔

## ☆ دنیای اسلام

جہان۔ پرچم دار۔ اتحادِ اسلامی۔ ملّی۔ خودی۔ متفکر۔ فیلسوف۔ رہبرملّی۔ استعمار۔ سران کشورھای اسلامی۔ اتفاق۔ اتحاد۔ یک پارچگی۔ نیرو۔ تاریخ۔ درخشان۔ شاعر۔ ادیب۔ برادران۔ اسارت

## ☆ میہن

میہن پرست۔ میہن پرستی۔ روبرو۔ پائین۔ بالا۔ چپ۔ راست۔ پیش۔ جلو۔ روستا۔ دھکدہ۔ روستائی۔ ساختمان۔ درب۔ موزہ۔ کاخ۔ رئیس جمہور۔ پرچم۔ ملّی۔ وطن پرست۔ نخست وزیر۔ وزیر آموزش وپرورش۔ رئیس ارتش۔ استاندار۔ استان۔ شبہ قارہ۔ فداکاری۔ پلیس۔ ارتش نظامی۔ خدمت۔ ستارہ۔ ھلال۔ سبز۔ سفید۔ نشان۔ ادب۔ احترام۔ ملّی۔ ملّت۔ سایہ۔ فخر۔ سروزیر۔ افتخار۔ ایثار۔ قہرمان۔ سرباز۔ درجہ دار۔ لباس۔ ارتشی۔ نیروی ھوائی۔ نیروی دریائی۔ نیروی زمینی۔ سرگرد۔ سرھنگ۔ سرتیپ۔ ادارہ شہربانی۔ ادارہ شہرداری۔

## ☆ خانوادہ

مادر۔ پدر۔ خواھر۔ پسر۔ برادر۔ عمو۔ دایی۔ داداش۔ زن داداش۔ زنِ عمو۔ زنِ دایی۔ زنِ بیوہ۔ برادرزادہ۔ مادرزن۔ برادر بزرگ۔ مادرِ بزرگ۔ برادرِ کوچک۔ کوچولو۔ پدرِزن۔ عروس۔ داماد۔ خواھرزادہ۔ پدربزرگ۔

☆ سبزی ها

تره۔سیب زمینی۔شلغم۔تربچہ۔اسفناج۔بادنجان۔زرد چوبہ۔ھویج۔کدو۔کلم۔فلفل۔پیاز۔سیر۔گوجہ فرنگی۔خیار۔نعناع۔دلمہ۔نخود فرنگی۔گشنیس۔بامیہ۔گل کلم۔فلفلِ سبز۔لیمو۔

☆ لباس

پالتو۔کت۔شلوار۔چرخ خیاطی۔سوزن۔کلاہ۔نخ۔کراوات۔جوراب۔یقہ۔پیراھن۔دامن۔حجاب۔پارچہ۔روسری۔

فروش گاہ

مغازہ۔فروشندہ۔مشتری۔قیمت۔مقطوع۔متر۔گران۔ارزان۔گرانی۔ارزانی۔پارچہ۔جنس۔رنگ۔ثابت۔نازک۔کلفت۔چند۔تخفیف۔حراج۔بستہ بندی۔پاکت۔پارچہ ابریشم۔حریر۔پشم۔صورت حساب۔واردات۔صادرات۔خارجی۔کیلو۔کفش۔مسواک۔ساعت۔جلیقہ۔

☆ کشاورزی و میوہ ھا

میخ۔داس۔کشاورز۔شخم۔دولاب۔تخم۔محصولات۔زرعی۔حاصل۔برداشت۔بیل۔تبر۔برنج۔گندم۔جو۔ذرت۔نیشکر۔چاہ عمیق۔درخت۔قلمہ۔شاخہ۔برگ۔نہال۔گل۔میوہ۔برگ و بار۔سایہ۔حفظ۔مواظبت۔تراکتور۔توت۔گلابی۔سیب۔انار۔انگور۔ھلو۔ھندوانہ۔خربزہ۔موز۔انبہ۔پرتقال۔لیمو۔خرما۔امرود۔پنبہ۔گیلاس۔توت فرنگی۔

☆ مدرسہ

کودک۔پسر۔طفل۔اتاق۔اتاق درس۔زنگ درس۔زنگ تفریح۔کودکستان۔دبستان۔دبیرستان۔دانشکدہ۔دانشگاہ۔دانشرای عالی۔دبیر۔معلم۔آموزگار۔متعلم۔تختہ سفید۔ساکت۔سکوت۔تختہ سپید۔گچ۔مداد تراش۔دانش آموز۔مداد پاک کن۔کتاب۔ دفتر یادداشت۔قلم۔خودکار۔خودنویس۔آزمایش۔مداد۔جایزہ۔مدرک۔تکلیف خانہ۔کارنامہ۔برنامہ۔ورود۔خروج۔موفقیت۔تاریک۔روشدن۔قبول شدن۔داوطلب۔رفیق۔معاون۔ میزتحریر۔باسواد۔بی سواد۔بی سوادی۔تالار۔دانشمند۔محقق۔دفتر حضور و غیاب۔حاضر و غایب۔دوات۔مرکب۔جوھر۔عقب ماندگان۔کتاب خانہ۔کتابدار۔مطالعہ۔کتابِ خوب۔خواندنی۔فرھنگ۔قصہ۔داستان ھای کوتاہ۔

☆ اوقات' ایامِ ھفتہ

شنبہ۔یک شنبہ۔دوشنبہ۔سہ شنبہ۔چھارشنبہ۔پنج شنبہ۔جمعہ / آدینہ۔صبح۔بامداد۔قبل ازظھر۔بعدازظھر۔عصر۔مغرب۔شب۔روز۔نیم روز۔نیم شب۔امروز۔دیروز۔پریروز۔فردا۔امشب۔دیشب۔پریشب۔ساعتِ یک۔ساعتِ دو۔ساعتِ یک و نیم۔ساعت سہ و ربع۔ساعت ربع بہ دو۔ساعت مچی۔ساعتِ جیبی۔ساعتِ دیواری۔بندِ ساعت۔دقیقہ۔ثانیہ۔ھفتہ۔ماہ۔سال۔قرن۔

اکنون۔ وسط۔ ھنوز۔ آلان۔ عقربہ۔ ساعت۔ عقربہ ثانیہ۔ شب بخیر۔ صبح بخیر۔

## ☆ ورزش و بازیھا

بادبادک۔ عروسک۔ عروسک بازی۔ فتبال۔ والی بال۔ ھاکی۔ باسکت بال۔ دو۔ کریکت۔ کشتی۔ توپ بازی۔ جست۔ پرش ارتفاع۔ مسابقہ۔ تیم۔ قھرمان۔ گردش۔ توانای۔ طناب بازی۔ چاق۔ صحیح و سالم۔ توانا۔ لاغر۔ میدان بازی۔ استخر۔ شناور۔ شناوری۔

## ☆ بیمارستان

درمانگاہ۔ پرستار۔ پزشک۔ مالاریا۔ احوال پرسی۔ تب۔ قرص۔ تزریق۔ دارو۔ داروخانہ۔ آمپول۔ سرفہ۔ سرما خوردگی۔ حرارت سنج۔ فشار سنج۔ متخصص۔ دندانِ پزشک۔

## ☆ اعضای بدن

دست۔ انگشت۔ ساق۔ پشت۔ دماغ۔ بینی۔ مغز۔ لب۔ مژگان۔ ابرو۔ مردمکِ چشم۔ دندان۔ چانہ۔ گردن۔ گلو۔ ریش۔ سبیل مو۔ سر۔ پاشنہ۔ پا۔ قدم۔ ناخن۔ چشم۔ گوش۔ صورت۔ رخسار۔ پیشانی۔ جبین۔ دھن۔ زبان۔ کام۔ شکم۔ شانہ۔ زانو۔ قلب۔ قلیہ۔ بازو۔ مچ۔ سینہ۔ آرنج۔ استخوان۔ خون۔ پوست۔ لسہ۔

## ☆ جاھای دیدنی

پایتخت۔ خوش، آب و ھوا۔ تمیز۔ خیابان۔ ردیف۔ درختان۔ دامن کوہ۔ سد۔ وزارتِ خانہ۔ سفارت خانہ۔ مناظر طبیعت۔ بانک ملّی۔ مزار۔ مرقد۔ آرام گاہ۔ بانک مرکزی۔ چک۔ دام۔ پس انداز۔ پستخانہ۔ پاکت۔ سفارشی۔ کارت پست۔ تمبر۔ پستچی۔ صندوق پست۔ گردش۔ گردش گاہ۔ سبزہ باغ۔ باغبان۔ پارک۔ گل۔ گل لالہ۔ گل یاسمین۔ موزہ۔ باغِ وحش۔ بلیت۔ رھنما۔ مترجم۔ مسجد۔

## ☆ حیوانات

گوسفند۔ بز۔ اردک۔ کنجشک۔ پرواز۔ میش۔ گاومیش۔ گاو۔ زاغ۔ اسب۔ خروس۔ جوجہ۔ لانہ۔ شیر۔ کبوتر۔ مگس۔ مور۔ طاووس۔ خر۔ گوسالہ۔ شتر۔ فیل۔ ماھی۔ سگ۔ شغال۔ کژدم۔ لاکِ پشت۔ پلنگ۔ زرّافہ۔ گربہ۔ روباہ۔ بلبل۔ قورباغہ۔ برہ حیوان اھلی۔ خرس۔ گرگ۔ مار۔ طوطی۔ الاغ۔ بوزنہ۔ آھو۔ پشہ۔ زنبور۔ زنبور عسل۔

## ☆ وسائل مسافرت

ماشین۔ دوچرخہ۔ تاکسی۔ ھواپیما۔ راہِ آھن۔ ایستگاہ راہِ آہن۔ خیابان۔ اتوبوس۔ ترمینال۔ قطار۔ کوپہ۔ کامیون۔ رانندہ۔ سوت۔ راھنمای قطار۔ صندلی۔ بنزین۔ مینی بوس۔ بلیت۔ فرودگاہ۔ مہماندار۔ گزرنامہ۔ شناسنامہ۔ روادید۔ گمرک۔ افسرِ گمرک۔ زنگ۔ حرکت۔ چمدان۔ ھتل۔ مہمان سرا۔ اتاق۔ توالت۔ دستشویی۔ دونفرہ۔ سوار۔ پیادہ۔ مقررات رھنمایی۔ کیف۔ گرمابہ۔ باجہ۔ بلیت فروشی۔ درشکہ۔ سہ۔ چرخہ۔

## ☆ احوال پُرسی

بفرمایید۔ اسم۔ بخشید۔ آقا۔ خانم۔ حالِ شما۔ چطور۔ خوب است۔ نخیر۔ بلی۔ تشکر۔ خیلی۔ زحمت۔ فرصت۔ خوشحال۔ کسالت۔ خوش آمدید۔ خدا حافظ۔ سلامت۔ مرحمت۔ منزل۔ کوی۔ کوچہ۔ میدان۔ شمارہ۔ چہارراہ۔ تلفن۔ خواھش می کنم۔ دست شمادرد نکند۔ سرِشما درد نکند۔ خستہ نباشید۔ سلامت باشید۔ لطف فرمودید۔ تعارف نکنید۔ معرفی کنید۔ خانوادہ۔ چشم۔

## ☆ اشیای خوردنی

سفرہ۔ قاشق۔ چنگال۔ فنجان۔ نعلبکی۔ فلاسک۔ صبحانہ۔ ناھار۔ شام۔ صرف شدن۔ بسکویت۔ شیرینی۔ بستنی۔ نوشیدنی۔ نوشابہ۔ سالن۔ غذاخوری۔ شیر۔ دوغ۔ ماست۔ کرہ۔ نان سفید۔ چای۔ چای کم رنگ۔ چای پررنگ۔ قہوہ۔ پنیر۔ سینی۔ خورشت۔ لپہ۔ کارد۔ دیگچہ۔ سرپوش۔ کاسہ۔ آشپز۔ آشپز خانہ۔ اجاق۔ گاز۔ نفت۔ برق۔ کباب کوبیدہ۔ لیوان۔ ظرفِ آب۔ شوربا۔ ترشی۔ دود۔ سرشیر۔ تخمِ مرغ۔ تخم مرغ نیم پز۔ فنجان۔ آملت۔ کباب بختیاری۔ عسل۔ بشقاب۔ روغن۔ پلو۔ کباب۔ چلو کباب۔ آبگوشت۔ تکہ گوشت۔ گوشت سرخ کردہ۔

## ☆ لوازمِ خانگی

حولہ۔ ھیزم۔ صابون۔ جای صابون۔ شامپو۔ شمع۔ کلید۔ قفل۔ یخچال۔ گاو۔ صندوق۔ سنجاق سر۔ خمیرِ دندان۔ کولر۔ چادر۔ چادر نماز۔ کبریت۔ فندق۔ شانہ۔ النگو۔ رومیزی۔ نوار۔ دمپای۔ تابہ۔ قوری۔ میز۔ صندلی۔ تختِ خواب۔ رختِ خواب۔ نیمکت۔ پتو۔ اتو۔ واکس زدن۔ کفش۔ طبقہ۔ منزل۔ پیش خدمت۔ فرش۔ مہمانی۔ پذیرایی۔ خانہ۔ ساختمان۔ اتاقِ پذیرایی۔ اتاقِ خواب۔ اتاق غذاخوری۔ پنجرہ۔ در۔ فرش۔ کفِ اتاق۔ سقف۔ نام۔ قفسہ۔ بالش۔ چراغ برقی۔ عکس۔ عکاس۔ دوربینِ عکاسی۔ دستمال کاغذی۔

☆ **مصادر**

آمدن۔ رفتن۔ گفتن۔ جَستن ۔ شنیدن ۔ خوردن ۔ خواندن ۔ نوشتن ۔ خوابیدن ۔ شُستن ۔ نہادن ۔ افتادن ۔ کشیدن ۔ کُشتن ۔ جُستن ۔ دیدن ۔ پوشیدن ۔ دویدن ۔ ایستادن ۔ نشستن ۔ برخاستن ۔ فرستادن ۔ آوردن ۔ بردن ۔ کردن ۔ دادن ۔ زدن ۔ کندن ۔ پروریدن ۔ گذاشتن ۔ شدن ۔ بودن ۔ ھستن ۔ ساختن ۔ سوختن ۔ یافتن ۔ بخشیدن ۔ ورزیدن ۔ گرفتن ۔ خاستن ۔ دریدن ۔ نوشیدن ۔ ماندن ۔ گریستن ۔ گریختن ۔ گُوفتن ۔ نشاندن ۔

# نصاب کمیٹی

(1) ڈاکٹر آفتاب اصغر

سابق صدر شعبہ فارسی، اورینٹل کالج' پنجاب یونیورسٹی' لاہور

(2) ڈاکٹر غلام معین الدین نظامی

صدر شعبہ فارسی، صدر حضرت سید علی ہجویری چیئر، اورینٹل کالج' پنجاب یونیورسٹی' لاہور

(3) ڈاکٹر محمد ناصر

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی، اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی' لاہور

(4) ڈاکٹر محمد صابر

لیکچرار شعبہ فارسی، اورینٹل کالج' پنجاب یونیورسٹی' لاہور

(5) ناہید کوثر

لیکچرار' شعبہ فارسی ایم اے۔ ایم فل (فارسی)، کوئین میری کالج' لاہور

(6) غلام فاطمہ کاظمی

لیکچرار شعبہ فارسی، ایم اے فارسی۔ ایم اے انگلش۔ بی ایڈ، حمایت اسلام خواتین کالج' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور

(7) ریاض حسین

ایم اے فارسی۔ ایم اے اردو، سبجیکٹ سپیشلسٹ (فارسی)، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ' لاہور

(8) شگفتہ صابر

ایم اے (فارسی)۔ ایم فل (اقبالیات)، اسسٹنٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ (فارسی)، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ' لاہور

# قومی جائزہ کمیٹی

## (جماعت ششم تا ہشتم)

۱۔ ریاض حسین

ماہر مضمون (فارسی)، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور۔

۲۔ ناہید کوثر

لیکچرار، شعبۂ فارسی، کوئین میری کالج، لاہور

۳۔ ڈاکٹر سید تجمل حسین شاہ

اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شعبۂ نصاب، وزارتِ تعلیم، اسلام آباد